عبدالودود شعیب ملتان

نفاذ شریعت چند سوالات

۴۴ برس اس ملک کی تشکیل کو ہو چکے ہیں۔ اور اس تمام عرصے میں ہر حکمران نے اسلام کے نفاذ کیلئے کوشاں رہنے کا ڈھنڈورا پیٹا ہے۔ اب پھر سنتے ہیں کہ "صحیح معنوں میں" نفاذ شریعت کیلئے کچھ مخلصانہ کوشش کی گئی ہے۔ ادھر "اسلام بذریعہ پارلیمنٹ" کے نظریہ کے "بنیاد پرست" مخالفین صاف کہے چلے جا رہے ہیں۔ کہ شریعت کا نفاذ انگریز کے دئیے ہوئے نظام حکومت کے ذریعے سے ممکن ہی نہیں ہے۔ ہم چونکہ رعایا کو سرکار کی نیت میں کھوٹ اور عمل میں کوتاہی ڈھونڈ نکالنے کی اجازت نہ دینے کے "جمہوری فیصلہ" کا احترام کرتے ہیں اسلئے سرکار کی خدمت میں اعتراض کی بجائے محض استفسار گذارنے کی توفیق رکھتے ہیں۔ ارباب بست و کشاد مناسب خیال فرمائیں تو ہمارے سوالات کو زیر غور لائیں اور مزید کرم فرمائیں تو ان کے جوابات بھی مرحمت فرمائیں۔

(۱) کتنے اراکین اسمبلی و سینٹ قرآن کے مفہوم کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ اگر مفہوم نہیں سمجھ سکتے تو کتنے لوگ ایسے ہیں جو قرآن پاک ناظرہ پڑھ سکتے ہیں؟

(۲) فہم قرآن کے بغیر شریعت کیسے نافذ ہو سکتی ہے؟ ملک کا موجودہ نظام تعلیم کتنے ایسے طالب علم پیدا کر رہا ہے جو شرعی اصول و قوانین پر عبور رکھتے ہوں؟

(۳) تمام بڑے عہدوں پر فائز افسران، شرعی قوانین سے کس قدر واقف ہیں؟

(۴) کیا شریعت بل کے پاس ہونے سے شریعت آچکی؟ کیا اب چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا؟
زانی کو سنگسار کیا جائے گا، بھوکے کو روٹی دی جائے گی، بے روزگار کو روزگار ملے گا؟
عورت کو تحفظ ملے گا اور شہریوں کے جان و مال کی حفاظت ہوگی؟

(۵) شریعت کے نفاذ کے نام پر قوم کی اکثریت کے فکر و عقیدہ کی پامالی اور استحصال اسلام، جمہوریت، انسانیت یا دنیا کے کسی بھی آئین شرافت کی رو سے کہاں تک درست ہے؟ افتراق اور طبقاتیت کو ہوا دے کر "متفقہ شریعت" کے نفاذ کی بات کرنا ایمان کی علامت ہے یا نفاق کی؟

(۶) سرکار کی ترجیحات میں مسئلہ نفاذ شریعت کونسے نمبر پر ہے۔ مسئلہ کشمیر سے پہلے یا بعد؟

(۷) اس الزام میں کتنی صداقت ہے کہ پاکستان اسلام کے نام پر قائم ہوا تھا؟

بنام مقننہ، عدلیہ، انتظامیہ، حکومت (عوام کی عوام پر)! جو سنو تو جروا

ارشاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ سَبَّ الْاَنْبِیَاءَ قُتِلَ وَمَنْ سَبَّ اَصْحَابِیْ جُلِدَ

جو انبیاء کو گالی دے قتل کر دیا جائے، اور جو میرے صحابہ کو گالی دے کوڑوں سے